23464 ـ پبلک سوئمنگ پول میں تیراکی کرنا

سوال

کیا پبلک ساحل یا سوئمنگ پول پر جانا جائز ہے، میں مکمل جسم کو چھپانے والا لباس زیب تن کرتا ہوں، اور دوسرے جو لباس پہنتے ہیں اس کا اہتمام نہیں کرتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ مسلمان کو اپنا دین محفوظ رکھنے، اور فتنہ و فساد اور برائی والی جگہوں اور ان حرام ساحل سمندر سے دور رہنے کا حکم، کیونکہ وہاں جانے میں مرد و عورت کا اختلاط اور ستر پوشی نہ ہونا جیسے غلط امور پائے جاتے ہیں.

پھر یہ جگہیں برائی اور بے حیائی سے بھری ہوئی ہیںن اس لیے آپ کا وہاں جانا جائز نہیں، ہاں یہ ہو سکتا ہے اگر آپ وہاں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر جیسا عظیم کام کرنے جانا چاہیں تو پھر جائز ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو کوئی بھی تم میں سے کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر اسے اپنی زبان سے روکے، اور اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر اسے اپنے دل سے روکے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (49).

اور اگر آپ وہاں جا کر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کام نہیں کرتے تو آپ بھی ان کی ساتھ گناہ میں برابر کے شریک ہیں:

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

{ اللہ تعالی تمہارے پاس اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں ان کے ساتھ مت بیٹھو! جب تک کہ وہ اس کے علاوہ

اور باتیں نہ کرنے لگیں (وگرنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو یقینا اللہ تعالی تمام کافروں اور سب منافقوں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے }النساء (140).

تو اس آیت میں اس بات کی دلیل پائی جاتی ہے کہ جو شخص بھی کسی معیصت و نافرمانی کی مجلس میں بیٹھے اور انہیں نافرمانی و معصیت سے منع نہ کرے تو وہ بھی گناہ میں ان کے ساتھ برابر کا شریک ہے، جب وہ برائی کی بات کریں، یا برائی پر عمل کریں اور کوئی برا کام کریں تو اس کو انہیں اس سے منع کرنا چاہیے، اگر وہ انہیں منع کرنے کی قدرت و طاقت نہیں رکھتا تو پھر اسے وہاں سے اٹھ جانا چاہیے.

دیکھیں: تفسیر القاسمی (5 / 526).

اور آپ کو شیطان سبز باغ دکھا کر آپ پر خلط ملط نہ کردے اور آپ کو کہنے لگے: جو دوسرے لوگ پہنتے ہیں میں اس کا اہتمام نہیں کرتا، یہ شیطان کی جانب سے سبز باغ ہیں؛ کیونکہ جب انسان جائیگا تو ضرور ایسی چیز دیکھےگا اور اس کی نظر ایسی چیز پر ضرور پڑیگی اس کے پروردگار کی ناراضگی کا باعث ہے، اور ہو سکتا ہے ایسی نظر بھی پڑ جائے جس کا اس نے قصد نہیں بھی کیا، لیکن شیطان اس میں اپنا داؤ لگا جائے، اور وہ فتہ و فساد اور خرابی کا باعث بن جائے، اللہ اس سے محفوظ رکھے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں آور آپ کو فتنوں اور گمراہیوں سے محفوظ رکھے، اور ہمارے دل کو ثابت قدمی عطا فرمائے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم